اٹھارھویں صدی میں ایجاد سلفی اسلام کا حشر خلافتِ عثمانیہ کے ہاتھوں جب محمد بن سلمان کے اجداد عبداللہ بن سعود کو ترکی کے استنبول میں پھانسی پر لٹکا دیا گیا

December 2024

Abdul Hameed Arain

Ex Muslim Farman Ali

dewhameed.29292@gmail.com
aliferman27@gmail.com
+91 9838547733

پہلی جنگ عظیم سے
پہلے سعودی عرب نام
کا کوئی مُلک
نہیں ہوا کرتا تھا،
جیسے 1947 سے
پہلے پاکستان نام کا
کوئی مُلک دنیا میں
وجود ہی نہیں رکھتا تھا

پہلی جنگ عظیم میں یہود و نصاریٰ نے خلافت عثمانیہ کو شکست دے کر عرب پر قبضہ کر کے

جو علاقہ دریہ کے امیر محمد بن سعود کی اولادوں کو دیا، اُسی علاقے کو محمد بن سعود کی مناسبت سے سعودی عرب بولا اور لکھا جانے لگا

درعیہ

درعیہ (Diriyah) (عربی: الدرعية) سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے شمال مغربی مضافات میں واقع ایک شہر ہے۔

درعیہ میں ضلع طریف

UNESCO World Heritage Site

سعد بن سعود محل

اہلیت	ثقافتی: عالمی ثقافتی ورثہ

امارت درعیہ

امارتِ درعیہ (عربی: الدولة السعودية الأولى؛ 1157ھ - 1233ھ /بمطابق 1744ء - 1818ء) یہ ایک ایسی ریاست ہے جو جزیرہ نمائے عرب میں قائم کی گئی تھی، امیر محمد بن سعود اور شیخ محمد بن عبدالوہاب کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے بعد، جس کے نتیجے میں جزیرہ نما عرب کی سرزمین پر ایک بڑی سیاسی اکائی کی تشکیل ہوئی، جس میں بہت سے چھوٹے بڑے بھی شامل تھے۔ سیاسی ادارے جو نجد کے علاقے میں موجود تھے۔ اس نے ایک سیاسی اکائی تشکیل دی جو ایک نظام کے تابع تھی اور یہ ریاست اس وقت تک قائم رہی جب تک کہ مصر کے والی ابراہیم پاشا نے ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۸ء میں اس کے دارُ الحکومت درعیہ پر قبضہ کرنے کے بعد اس کا تختہ الٹنے میں کامیاب ہو گئے۔ اس عرصے کے دوران چار

محمد بن سعود 1744 میں نجد کے
علاقے دریہ کا صرف امیر تھا، سعودی عرب
کے دارالحکومت ریاض کے شمال مغربی
مضافات میں واقع
درعیہ

صحراء النفود
جبل شمر

موجودہ اسلام سے پہلے محمد بن سعود اور محمد بن عبد الوہاب نجدی کا ایجاد کردہ سلفی اسلام تھا

Ibn Abd AlWahab

Mohammad Bin Saud

شير فقط

ابن عبد الوهاب
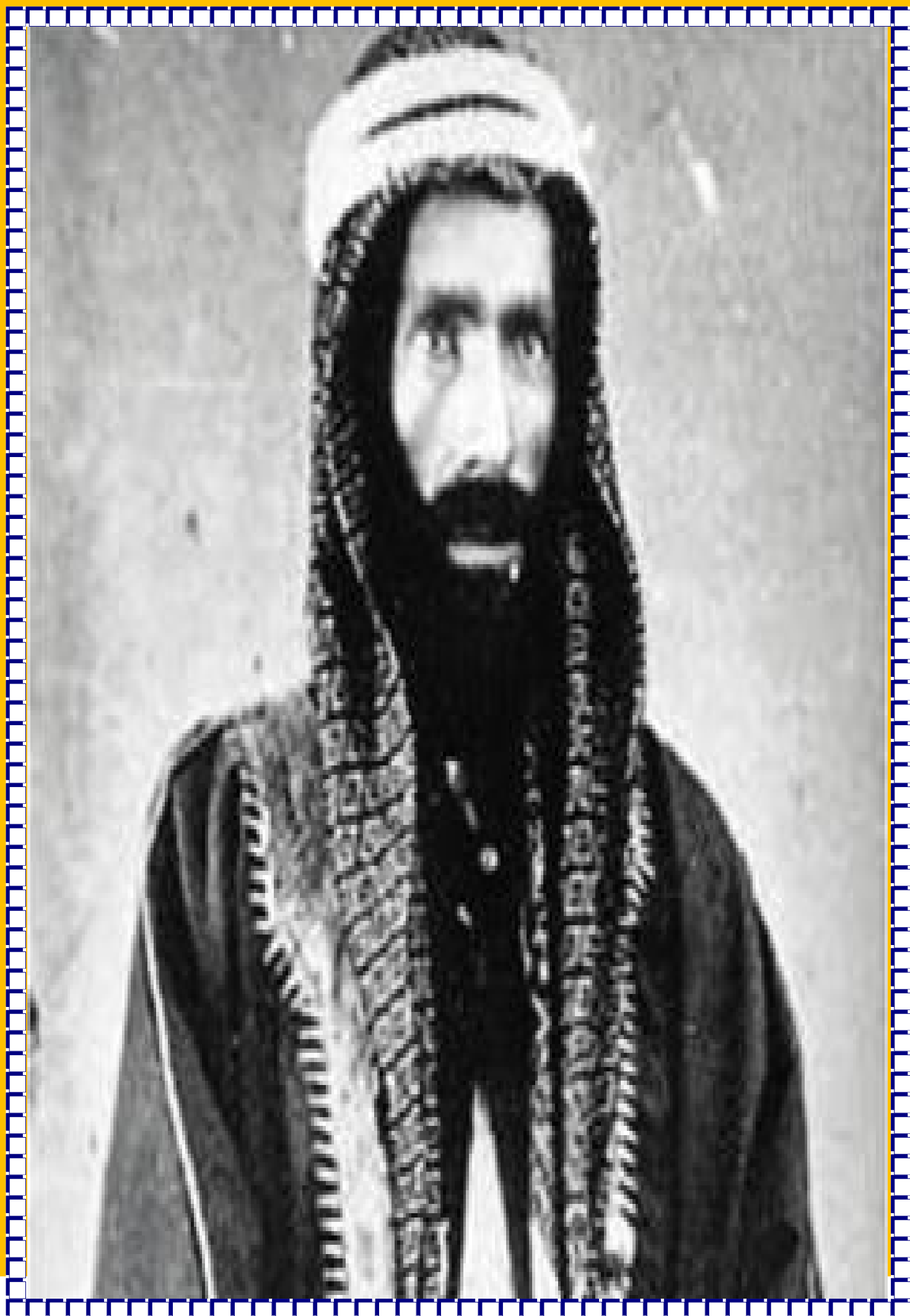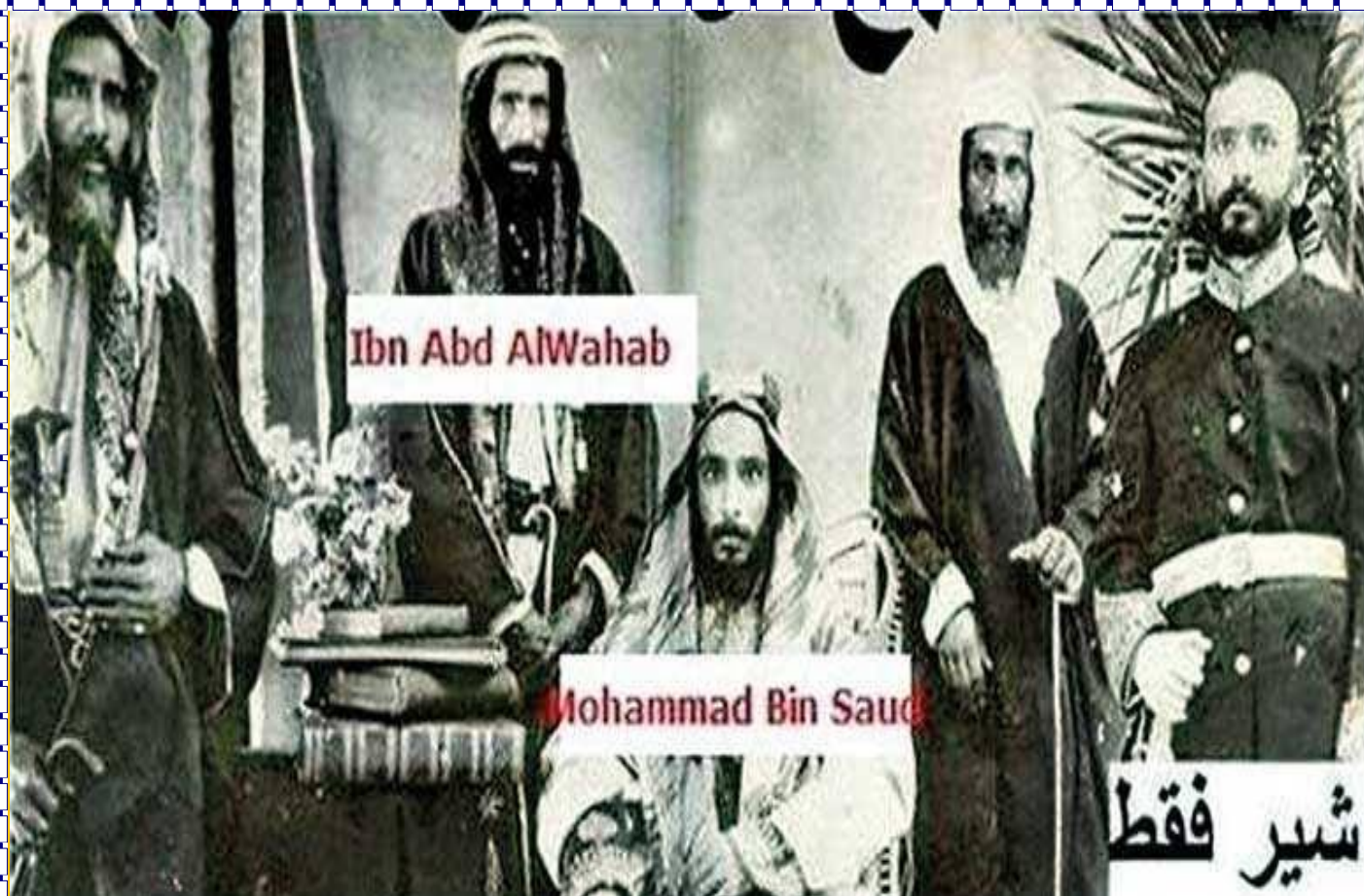
سعود بن محمد بن مقرن
کی اولاد محمد بن سعود
اور محمد بن عبدالوہاب
نجدی نے پَارٹنَر شِپ
میں ایک مزہب
مینوفیکچر کیا تھا،
جسے بےوقوف
مسلمان سلفی اسلام
کے نام سے جانتا ہے

وہابیت

سلفی اسلامی تحریک

وہابیت[1] ایک سلفی اسلامی تحریک ہے جو امام محمد بن عبد الوہاب سے منسوب کی جاتی ہے[2][3][4][5] دعوے کے مطابق وہ بدعتوں کو ختم کرنے والے اور اسلام کو اس کی اصل صورت میں جیسے کہ یہ پیغمبر اسلام کے دور میں تھی، کچھ لوگ اسے شدت پسند سمجھتے ہیں۔[2][6] یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ سنی مسلک سے ہیں۔ وہابی خود کو وہابی کہلانا پسند نہیں کرتے بلکہ خود کو اہل حدیث، سلفی اور موحد پکارتے ہیں۔[7] یہ دنیا میں اور خاص طور پر سعودی عرب میں کسی اور مذہب حتی کہ اسلام ہی کے دوسرے مسالک کے وجود کے قائل نہیں۔ مذہبی طور پر شروع ہونے والی یہ تحریک بہت جلد سیاسی اور پھر شاہی رنگ اختیار کر گئی۔[8]

لفظ وہابیت 18ویں صدی کے ایک مبلغ اور عالم محمد بن عبد الوہاب سے نکلا ہے۔[9] وہ سعودی عرب کے ایک دور دراز علاقے نجد کے رہنے والے تھے۔[10] جو اپنے علاقے میں مزارات پر کیے جانے والے سجدہ، بزرگان اسلام سے غیر شرعی توسل کے خلاف تبلیغ کیا کرتا اس کے نزدیک یہ تمام چیزیں اسلام کے خلاف تھیں اور وہ انھیں شرک و بدعت (نئی چیز) قرار دیا کرتا۔[4][11] اسی دوران میں انھیں ایک مقامی رہنما محمد بن سعود کی حمایت حاصل ہوئی۔ دعوے کے مطابق یہ تحریک توحید[11] اور خدا کی وحدانیت کے گرد گھومتی ہے۔ عقائد کے اعتبار سے یہ تحریک قرون وسطی کے عالم ابن تیمیہ اور فقہ کے لیے امام احمد بن حنبل کے تعلیمات پر بھی زیادہ زور دیتی ہے، حنبلی اعلام نے محمد ابن عبد الوہاب کے عقائد ک تائید کی ہے۔[12] درحقیقت محمد بن عبد الوہاب فقہ اور عقائد میں ابن تیمیہ سے شدید متاثر تھے اور ابن تیمیہ بعض مسائل میں مذہبِ حنبلی سے منفرد تھے، جن میں وہ اپنی

سعود اول

سعود بن محمد بن مقرن (عربی: سعود بن محمد آل مقرن) [1] سعودی شاہی خاندان **آل سعود** کا نام دہندہ ہے۔ سعود بن محمد کا خاندان نجد کے وسط میں ایک قصبہ درعیہ میں ایک معروف خاندان تھا۔

سولہویں صدی کے اوائل میں سعود بن محمد کے آباء و اجداد نے کھجوروں کے درختوں کے جھنڈ حاصل کیے جو علاقے میں زراعت کی چند اقسام میں سے ایک ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ درختوں کے جھنڈ میں اضافہ ہوتا گیا اور ان کا قبیلہ علاقے کے رہنماؤں کے طور پر تسلیم کیا جانے لگا۔[2]

اس کی وفات کی دو دہائیوں بعد اس کے بیٹے محمد بن سعود نے محمد بن عبدالوہاب سے ایک تاریخی معاہدہ کیا جو عرب کے ان کی فتح اور امارت درعیہ **پہلی سعودی ریاست** پر منتج ہوا۔

Saud bin Muhammad Al Muqrin

Article Talk

In this Arabic name, the surname is Al Muqrin.

Saud bin Muhammad Al Muqrin (Arabic: سعود بن محمد آل مقرن *Suʿūd ibn Muḥammad Āl Muqrin*; 1640–1726) was the eponymous ancestor of the House of Saud, otherwise known as the al-Saud.[1][2]

Saud bin Muhammad Al Muqrin

Saud bin Muhammad Al Muqrin	
Predecessor	Muhammad bin Muqrin
Successor	Muhammad bin Saud
Born	1640 Diriyah
Died	1726 (aged 85–86) Diriyah
Issue	Muhammad Thunayyan Mishari Farhan

محمد بن سعود

محمد بن سعود بن محمد آل مقرن (عربی: محمد بن سعود بن محمد آل مقرن) درعیہ کا امیر تھا۔ اسے پہلی سعودی ریاست اور آل سعود (جو اس کے والد سعود بن محمد آل مقرن کے نام پر ہے) کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔[1]

محمد بن سعود

Muhammad ibn Saud

محمد بن سعود

امیرالمومنین

(عربی میں: محمد بن سعود بن محمد آل مقرن)

(عربی میں: محمد بن سعود بن محمد آل مقرن)

امارت درعیہ

دور حکومت	1765–1726

Emirate of Diriyah

Article Talk

The **Emirate of Diriyah** (Arabic: إِمَارَةُ الدِّرْعِيَّةِ, Imārat Dir'iyyah), also known as the **first Saudi state**,[1] was established in February 1727 (1139 AH).[2][3] In 1744, the emir of a Najdi town called Diriyah, Muhammad bin Saud, and the religious leader Muhammad ibn Abd al-Wahhab signed a pact to found a socio-religious reform movement to unify the many states of the Arabian Peninsula.[4]

Emirate of Dir'iyah

Emirate of Dir'iyah

إمَارَةُ الدِّرْعِيَّةِ (Arabic)

1727–1818

Flag of the Emirate of Diriyah

Expansion of the Emirate of Diriyah from 1744 to 1814

Muhammad ibn Abd al-Wahhab

Article Talk

For other people with similar names, see Muhammad 'Abd al-Wahhab (disambiguation).

Muḥammad ibn ʿAbd al-Wahhāb ibn Sulaymān al-Tamīmī[Note 1] (1703–1792) was a Sunni Muslim scholar, theologian, preacher, activist,[12] religious leader,[9] jurist,[13] and reformer,[14] who was from Najd in central Arabia and is considered as the eponymous founder of the Wahhabi movement.[15] His prominent students included his sons Ḥusayn, Abdullāh, ʿAlī, and Ibrāhīm, his grandson ʿAbdur-Raḥman ibn Ḥasan, his son-in-law ʿAbdul-ʿAzīz ibn Muḥammad ibn Saʿūd, Ḥamād ibn Nāṣir ibn Muʿammar, and Ḥusayn āl-Ghannām.

Muhammad ibn Abd al-Wahhab	
محمد بن عبد الوهاب	
Title	Imam, Shaykh
Personal life	
Born	1703 (1115 A.H) 'Uyayna, Najd[1]
Died	1792 (aged 88–89) (1206 AH) Diriyah, Emirate of Diriyah[2]
Children	List [show]
Main interest(s)	ʿAqīdah (Islamic theology)

محمد بن عبد الوہاب

محققین، مفسرین، مذہبی اور متقی رہنما اور قانونی ماہرین

ابو الحسین محمد بن عبد الوہاب بن سلیمان بن علی التمیمی (1115ھ - 1206ھ) بمطابق (ولادت: 1703ء – وفات: 21 مئی 1792ء) محقق، مفسر، مذہبی رہنما اور عالم دین اور وہابی مسلک کے بانی تھے۔[8][11][25][26][27][28][29][30][10]

محمد بن عبد الوہاب بن سلیمان التیمی

(عربی میں: مُحمَّد بن عبد الوهَّاب)

محمد بن عبدالوہاب نے اسلامی فراڈ کر کے، محمد بن سعود کی حکومت کو مستحکم کیا، محمد بن سعود نے محمد بن عبدالوہاب کے ایجاد کردہ اسلام کو مستحکم کیا

آلِ سعود خاندان کا پانچواں حکمران، امام عبد اللہ بن سعود بن عبد العزیز بن محمد آلِ سعود کو

عبد الله بن سعود

عبد اللہ بن سعود آل سعود

امام المسلمین اور امیر المؤمنین

کتاب محمد علی کی حکومت کے تحت مصر کی تاریخ میں پورٹریٹ

درعیہ کا امیر

عبد اللہ بن سعود آل سعود

امام عبد اللہ بن سعود بن عبد العزیز بن محمد آلِ سعود (عربی: عبد الله بن سعود بن عبد العزیز بن محمد آل سعود)، امارتِ درعیہ کے آخری امام، آلِ سعود خاندان کے پانچویں حکمران، درعیہ کے اٹھارویں امیر، آخری حکمران جس نے درعیہ کو اپنی سلطنت کا دارُالخلافہ بنایا اور امام سعود اعظم کے بڑے بیٹے، امام کے بیٹے عبد العزیز، امام محمد آلِ سعود کے بیٹے۔ امام عبد اللہ بن سعود الکبیر کو سلطنتِ عثمانیہ کی طرف سے مصر کے گورنر محمد علی پاشا کی قیادت میں بڑی مہمات کا سامنا کرنا پڑا، جو ان کے والد کے دور حکومت کے اختتام کے بعد سے شروع ہوئی تھیں، جنھوں نے اپنی حکمت عملی کے ساتھ ایک سے زیادہ مرتبہ جنگ میں کامیابی حاصل کی۔

وادی الصفرا، توربہ کی پہلی اور دوسری جنگ، پہلی حنقیہ کی جنگ اور قنفضہ کی پہلی اور دوسری جنگ یہاں تک کہ وہ مر گیا۔ باسل مکہ المکرمہ کے زوال کے بعد، اس کا انتقال درعیہ میں ایک بیماری کی وجہ سے ہوا جس نے اسے پیٹ میں مارا تھا؛ ان کے بعد ان کے بیٹے امام عبد اللہ نے تخت سنبھالا، جس نے اپنے چار سالہ دور حکومت میں عثمانیوں کے ساتھ جنگ جاری رکھی، جس کا خاتمہ حجاز کے زوال اور درعیہ کے محاصرے پر ہوا۔ امام عبد اللہ بن سعود الکبیر کو درعیہ کے چھ ماہ کے محاصرے کے بعد گرفتار کر کے قسطنطنیہ بھیج دیا گیا، جہاں انھیں 1234ھ/1818ء میں پھانسی دے دی گئی۔

عبد اللہ بن سعود آل سعود
امام المسلمین اور امیر المؤمنین

Abdullah bin Saud Al Saud

Article Talk

In this Arabic name, the surname is Al Saud.

Abdullah bin Saud Al Saud (Arabic: عبد الله بن سعود آل سعود, romanized: *ʿAbd Allāh bin Suʿūd Āl Suʿūd*; died May 1819) was the ruler of the First Saudi State from 1814 to 1818.[1] He was the last ruler of the First Saudi State and was executed in Constantinople under the Ottoman Empire.[2] Although the Ottomans

سن 1818 میں سعودی
ولی عہد محمد بن سلمان
کے اجداد عبد اللہ بن
سعود کو، خلافتِ
عثمانیہ کا سلطان
ابراہیم پاشا زنجیروں
میں جکڑ کر استنبول
لے جا کر پھانسی پر
لٹکا دیا تھا

https://archive.org/details/vid-20241223-wa-0014

عثمانی سلطان ابراہیم پاشا

Ibrahim Pasha

إبراهيم باشا

Khedive

Ibrahim Pasha
Kavalalı İbrahim Paşa
إبراهيم باشا

Wāli of Egypt, Sudan, عثمانی شام (incl. Palestine), حجاز, شرق اردن (خطہ), Morea, تھاسوس, Crete and
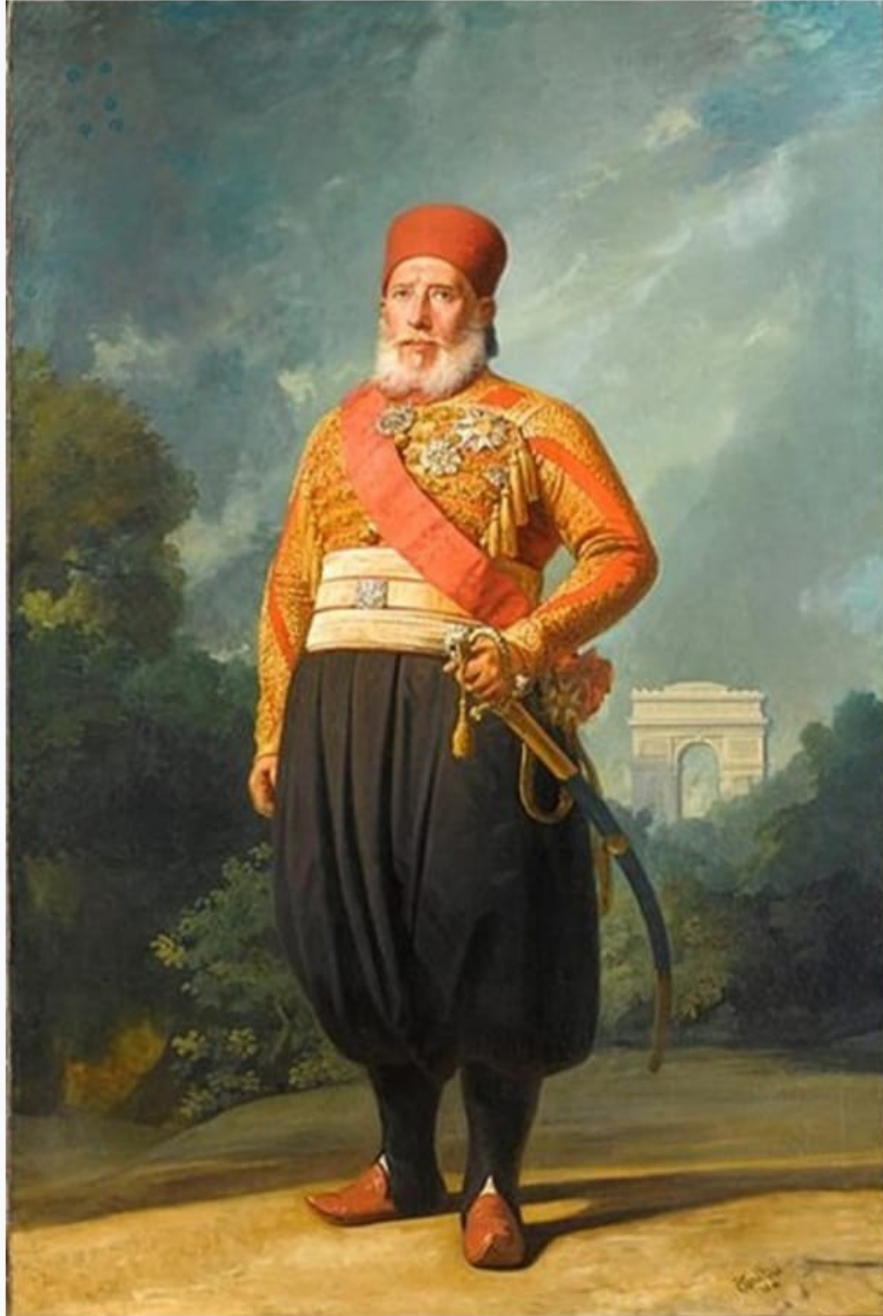
ابراہیم پاشا

ابراہیم پاشا جدید مصر کے بانی محمد علی پاشا کا فرزند تھا جو میدان سیاست اور جنگ دونوں میں یکساں صلاحیت رکھتا تھا۔ مصر میں مملوکوں سے لڑا اوران پر فتح پائی۔ جزیرہ عرب میں وہابی تحریک کے علمبرداروں کے خلاف اپنا لوہا منوایا۔ مورہ میں یونانیوں پر اپنی دھاک جمائی اور شام اور اناطولیہ میں ترکوں کو شکست دی۔ ان کامیابیوں اور فتوحات نے سیاسی اثر رسوخ بہت وسیع کر دیا تھا۔

Ibrahim Pasha

Kavalalı İbrahim Paşa

إبراهيم باشا

راس کا محاصرہ جو شعبان کے مہینے سے ذی الحجہ کے مہینے تک 1817 عیسوی تک پھیلا ہوا تھا۔ عنیزہ کا زوال؛ بریدہ کا نشان؛ شقرہ کا محاصرہ؛ دھرما قتل عام؛ اور منفوحہ، عرقہ اور نجد کے باقی شہروں کی لڑائیاں؛ اس وقت سعودی عرب کے حکمرانوں نے درعیہ میں اپنے دار الخلافہ کو مضبوط کیا، چنانچہ ابراہیم پاشا کے آدمیوں نے 1233ھ/1818ء تک چھ ماہ تک اس کا محاصرہ کیا، یہاں تک کہ ان کے پاس اسلحہ اور رسد ختم ہو گئی اور درعیہ کے آدمیوں کو قتل کر دیا۔ بڑھ گئے اور جو اس میں ہیں کمزور ہو گئے۔ اس نے امام عبد اللہ بن سعود الکبیر کو اس بات پر اکسایا کہ وہ ہتھیار ڈالنے پر راضی ہونے کے لیے کمانڈر سے ملنے نکلے۔ معاہدے کی شرائط درج ذیل تھیں:

1. جنگ کا خاتمہ۔

2. ابراہیم پاشا نے درعیہ یا اس کے کسی باشندے کو نقصان نہ پہنچانے کا عہد کیا۔

سلفی اسلام سے
پہلے شراب موسیقی
اور ڈانس والا خلافت
عثمانیہ کا اسلام تھا،
صرف موسیقی اور
ڈانس ہی اُس اسلام
کی عبادت تھی

https://archive.org/details/islamic-dance-party-720-p-hd_20241223_0330
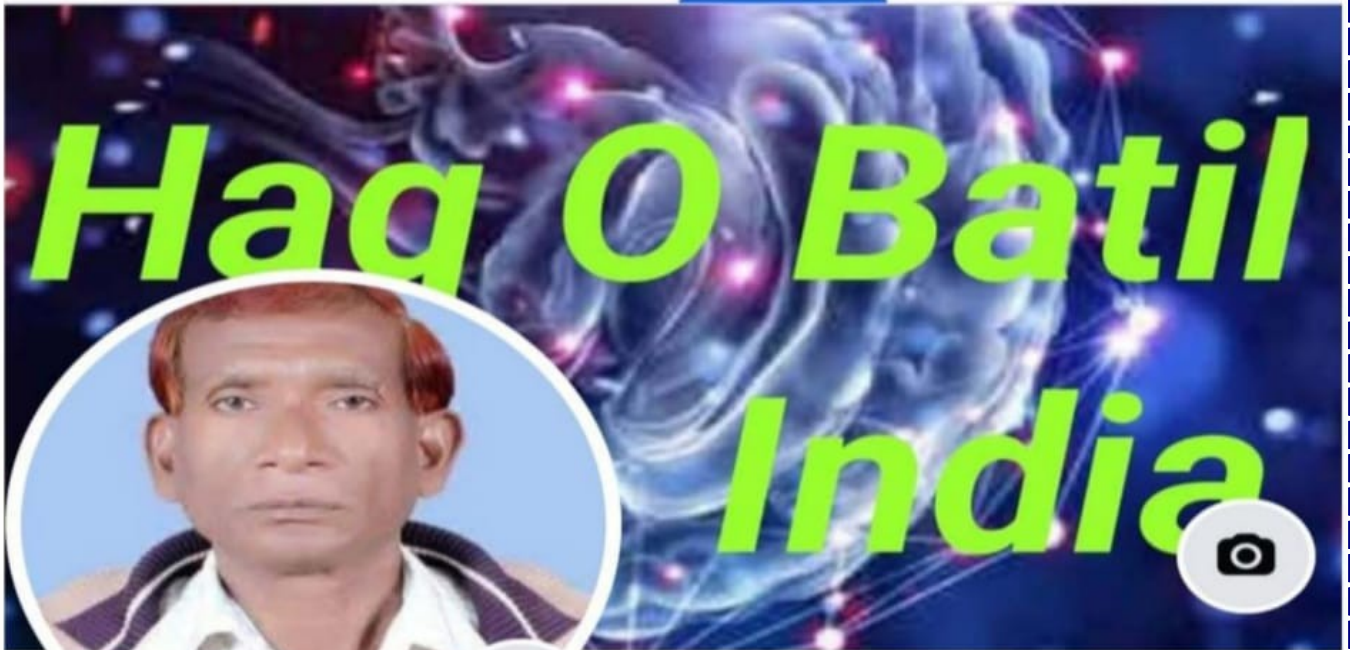
https://www.facebook.com/share/18QYJ8p5HN/

HAQ O BATIL INDIA 1

archive.org Member:حق و باطل

غیر جانبدار جستجو کا سفر

"حق و باطل" میں خوش آمدید، یہ ایک مفت, آنلائن لائبریری ہے جو زندگی کے بنیادی سوالات کی کھلے ذہن سے کھوج کے لیے وقف ہے۔ یہاں آپ کو وسائل کا ایک متنوع مجموعہ ملے گا - ویڈیوز، کتابیں، تاریخی روایات، فلسفیانہ کام، یہاں تک کہ افسانوی ادب اور مذہبی تنقید - یہ سبھی تنقیدی جائزے کے ساتھ پیش کیے جاتے ہیں۔

ہمارا مشن:

- غیر جانبدار تعلیم: ہم مذہبی تعصب سے پاک تعلیم کو فروغ دیتے ہیں، جو آزاد خیالی اور تنقیدی تجزیے کی ترغیب دیتے ہیں۔
- سب کے لیے مساوات: ہم نسل، قومیت، مذہب، جنس، یا کسی بھی دوسرے عنصر سے قطع نظر، مساوات کے بنیادی انسانی حق پر یقین رکھتے ہیں۔

UPLOADS LOANS LISTS POSTS REVIEWS COL

150 Results

> Filters

207
archived May 15, 2024
12 0 0
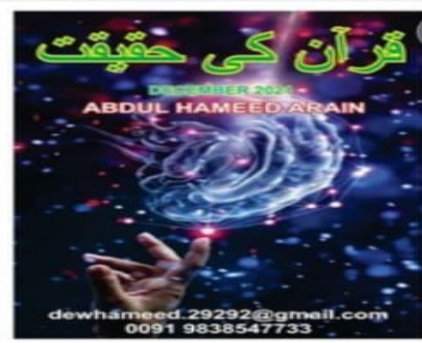
201
archived May 15, 2024
18 0 0

202
archived May 15, 2024
16 0 0

203
archived May 15, 2024
8 0 0

https://archive.org/details/@haq_o_batil_230001_india/uploads

205
archived May 15, 2024

6 0 0

204
archived May 15, 2024

11 0 0

208
archived May 15, 2024

14 0 0

209
archived May 15, 2024

16 0 0